117628 ـ آپ كے والد كى بيوى كى ساس آپ پر حرام نہيں ہے

سوال

ميرے والد نے دوسرى شادى كر لى تو يہ عورت ميرے ليے محرم بن گئى ليكن ميرا سوال يہ ہے كہ آيا اس كى ماں بھى ميرے ليے محرم ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سسرالى اعتبار سے محرم كى چار قسميں ہيں:

اول:

بيوى كے ليے خاوند كے اصل (يعنى باپ اور دادا).

دوم:

خاوند كى فروعات يعنى بيٹے اور پوتے.

سوم:

خاوند كے ليے بيوى كى اصل (بيوى كى ماں اور دادى نانى).

يہ تين تو صرف عقد نكاح كے ساتھ ہى حرام ہو جائينگى.

چہارم:

بيوى كى فروعات: يعنى خاوند كے ليے بيوى كى بيٹياں اور اس كى نواسياں وغيرہ.

يہاں بيوى سے دخول كى شرط ہے، اگر دخول ہو جائے تو پھر بيوى كى بيٹياں اور بيٹيوں كى اولاد خاوند كے ليے حرام

ہو جائیگی، چاہے وہ بیٹیاں پہلے خاوند سے ہوں یا بعد والے خاوند سے، یہ سب ابدی حرام ہو جائینگی " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (12 / 128).

اس سے یہ واضح ہوا کہ باپ کی بیوی کی ماں بیٹوں پر حرام نہیں ہو گی.

اس لیے آدمی کے لیے جائز ہے کہ وہ ایك عورت سے شادی کر لے اور اس شخص کے بیٹے کے لیے جائز ہے کہ وہ اس عورت کی ماں سے شادی کر لے، یا پھر اس عورت کی بیٹی سے؛ کیونکہ یہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں داخل ہوتا ہے:

اور تمہارے لیے ان عورتوں کے علاوہ باقی عورتیں حلال کر دی گئی ہیں النساء (24).

واللہ اعلم .